

11 - قدرِ ایاز

کرنل محمد خان

خلاصہ

ممتاز مزاح نگار کرنل محمد خان کی شگفتہ تحریروں کو اردو ادب میں خاص مقام حاصل ہے۔ سبق قدرِ ایاز ان کی مزاحیہ آپ بیتی ہے جس میں قرار دیا گیا ہے کہ دیہاتی ہونا معیوب نہیں ہے۔

مصنف (کرنل محمد خان) کو چھاؤنی میں ایک نہایت وسیع و عریض بنگلہ ملا تھا۔ یہ بنگلہ دوسرے کرنیلوں کے مقابلہ میں بالکل مختلف اور جداگانہ تھا یہ بنگلہ دو ایکڑ زمین پر واقع تھا۔ کرنل صاحب نے بھرم قائم رکھنے کے لیے بنگلے کا کچھ ساز و سامان سیکنڈ ہینڈ اور کچھ قسطوں پر حاصل کیا۔ مثلاً قالین، فریج، ریڈیو اور ٹی وی وغیرہ، کرنل صاحب کے بچے بھی اس ظاہری اور مصنوعی خوشحال پیر خوش تھے۔ کرنل صاحب کا بیٹا سلیم ابھی میٹرک کے امتحان سے فارغ ہوا تھا۔ وہ دن بھر بے فکری سے دوسرے کرنیل زادوں کے ہمراہ بیڈ منٹن کھیلتا اور شام ہی سے دوستوں کے ساتھ ٹی وی کے سامنے جم جاتا۔ گھر کے بوڑھے ملازم علی بخش کے علاوہ کسی اور کو سلیم کے کمرے میں جانے کی اجازت نہ تھی۔ علی بخش کو سلیم سے انس تھا۔ کیونکہ سلیم اسی کے ہاتھوں میں پلا تھا۔ ایک دن سلیم کی غیر حاضری میں اس کا ایک دوست امجد اسے ملنے آیا اور باہر برآمدے ہی میں کرسی پر بیٹھ گیا۔ ملازم علی بخش نے اسے ٹھنڈا پانی پلایا وہ کافی دیر تک سلیم کا انتظار کرتا رہا۔ آخر مایوس ہو کر چلا گیا۔ بعد میں سلیم کو پتہ چلا تو وہ علی بخش پر سخت ناراض ہوا کہ اس نے امجد کو گول کمرے میں صوفے پر کیوں نہ بٹھایا اور فریج سے نکال کر کوکا کولا کیوں نہ پیش کیا۔ اب اس کا دوست سمجھے گا کہ یہ لوگ دیہاتی اور جنگلی ہیں۔ علی بخش کو سلیم کی ڈانٹ کا بڑا رنج ہوا۔ جب یہ بات کرنل صاحب تک پہنچی تو انہوں نے محسوس کیا کہ تنازعہ معمولی ہے جو چائے کی ایک پیالی میں سما سکتا ہے۔ کرنل صاحب نے اپنے بیٹے سلیم اور ملازم علی بخش کو ایک دیہاتی کا قصہ سنانا شروع کیا کہ ایک دیہاتی لڑکا اپنے گاؤں سے پرائمری پاس کرنے کے بعد شہر کے ہائی سکول میں داخل ہوا۔ پہلے دن جب وہ اسکول پہنچا تو اس نے سرپر صافہ، کرتا اور تہمت زیب تن کیا ہوا تھا۔ ماسٹر جی نے شلوار پہننے کو کہا تو وہ بولا۔ "او خدا یا! شلوار تو لڑکیاں پہنتی ہیں۔" سکول میں اسے چھوٹا چوہدری کہا جاتا تھا۔ اس سکول کے سیکنڈ ماسٹر کوٹ پتلون پہنتے تھے اور ہر فقرے میں دو تین لفظ انگریزی کے بولتے تھے۔ ایک دن وہ شکار کھیلتے ہوئے چھوٹے چوہدری کے گاؤں جا پہنچے۔ رات ہو رہی تھی، اس لئے انہوں نے چھوٹے چوہدری کے گھر ہی میں رات بسر کرنے کا پروگرام بنایا۔ چھوٹا چوہدری ویسے تو ماسٹر صاحب کو دیکھ کر بہت خوش ہوا۔ لیکن وہ حیران تھا کہ ان کی مہمان نوازی کیسے کی جائے؟ چھوٹے چوہدری نے ماسٹر صاحب کو چوپال میں ٹھہرایا جس میں ایک طرف گھوڑی بندھی ہوئی تھی اور دوسری طرف گاؤں کے کچھ لوگ آگ کے برابر بیٹھے ہوئے تھے۔ سب لوگوں نے ماسٹر صاحب کا خوب استقبال کیا۔ اور باری باری ان کی خیریت پوچھی۔ ماسٹر صاحب کو ایک رنگیلی چارپائی پر بٹھایا گیا۔ گاؤں کا نائی ماسٹر صاحب کے پاؤں دبانے لگا۔ چونکہ سردی کا موسم تھا اس لئے ماسٹر جی نے چائے مانگی۔ بڑی مشکل سے مقامی حکیم کے گھر سے تھوڑی سی چائے ملی۔ اور بد مزہ سی چائے تیار ہوئی۔ ماسٹر صاحب نے صرف ایک گھونٹ پیا اور پیالی رکھ دی۔ بہر حال کچھ تلافی رات کے کھانے پر مرغ کے سالن سے کر دی گئی۔ رات کو ماسٹر صاحب وہیں چوپال میں سوئے جس کے ایک حصے میں گھوڑی کھانستی رہی۔ صبح کو ماسٹر صاحب نے ہرے بھرے کھیتوں کی سیر کی اور گاؤں کی مسجد کے غسل خانے

میں غسل کیا۔ کہانی کے دوران کرنل صاحب کا بیٹا سلیم مسلسل چھوٹے چوہدری کی سادگی، سادہ لوحی اور بیوقوفی کا مذاق اڑاتا رہا۔ مثلاً وہ کہتا۔ "سچ سچ پکا پینڈو تھا"۔ پھر وہ کہتا کہ اباجان! اچھا ہوا آپ فوج میں آگئے ورنہ ہم بھی چھوٹے چوہدری کی طرح مولیشیوں کے ساتھ سوتے اور مسجد میں جا کر نہاتے"۔ چھوٹا چوہدری خاموشی سے پڑھتا رہا۔ میٹرک پاس کر کے وہ لاہور کالج میں چلا گیا۔ اس کے والد نے تھوڑی سی زمین بیچ دی اور اس طرح چھوٹے چوہدری نے مزید تعلیم حاصل کی اور پھر وہ خاندانی دستور کے مطابق فوج میں بھرتی ہو گیا۔ سلیم حیرت سے بولا۔ "اباجان۔ تو آپ چھوٹے چوہدری کو جانتے ہوں گے کیا وہ آپ کے ماتحت کام کرتا ہے؟ آپ اسے بلائیے نا کبھی! ہم چھوٹے چوہدری کو دیکھیں گے۔ ہم بالکل نہیں ہنسیں گے" کرنل صاحب خود کھڑے ہوئے اور سلیم سے کہا دیکھو چھوٹا چوہدری اپنے بازو پھیلانے تمہارے سامنے کھڑا ہے۔" سلیم حیرت میں گم ہو گیا۔ وہ بے ساختہ اپنے باپ سے لپٹ گیا۔ سلیم اور علی بخش دونوں کی آنکھوں میں آنسو تھے اور دونوں کی آنکھوں میں ایک دیہاتی کے لئے محبت کی چمک تھی۔ ایسا اپنے اصلی لباس میں بھی بہت بھلا لگ رہا تھا۔

مشق

سوال 1: مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔

(الف) مصنف کو کس قسم کا بنگار بننے کو ملا؟

جواب: کرنیلوں کو رہائش کے لیے عمدہ سی کلاس بنگلے ملتے ہیں۔ مصنف کو ایسا بنگلا ملا جو اپنی کلاس میں بھی منفرد تھا، یہ دو ایکڑ پر محیط تھا اور عمارت کے سامنے وسیع چمن تھا۔

(ب) سلیم میاں کا مشغلہ کیا تھا؟

جواب: سلیم میاں ہیڈ منٹن کھیتے اور سرشام ہی دوستوں کے ہمراہ ٹیلی ویژن دیکھتے۔

(ج) سلیم میاں، علی بخش پر کیوں برہم ہوئے؟

جواب: سلیم میاں کی غیر موجودگی میں ان کا دوست امجد ملنے آیا۔ علی بخش نے اس کی خاطر خواہ خدمت نہ کی جس پر سلیم میاں علی بخش پر برہم ہوئے کہ امجد سمجھے گا ہم دیہاتی ہیں ہمیں آداب نہیں آتے۔

(د) دیہاتی لڑکا پہلے دن سکول گیا تو اس نے کیسا لباس پہن رکھا تھا؟

جواب: دیہاتی لڑکا جب پہلے دن شہر کے سکول گیا تو ننگے سر پر صافہ باندھ رکھا تھا۔ بدن پر کرتا اور تھمد تھا اور پاؤں میں پوٹھوہاری جوتا پہن رکھا تھا۔

(ه) ماسٹر جی چھوٹے چوہدری کے گاؤں کیوں گئے تھے؟

جواب: ماسٹر جی شکار کے شوقین تھے۔ ایک دفعہ شکار کرتے کرتے سلیم کے گاؤں جا پہنچے۔

(و) ماسٹر جی کو چائے کیسے پیش کی گئی؟

جواب: مقامی حکیم کے گھر سے منگو کر چائے بنائی گئی لیکن وہ کوئی کامیاب چائے نہ تھی۔ ماسٹر جی نے ایک گھونٹ پیا اور پیالی رکھ دی۔

(ز) دیہاتی لڑکے کی کہانی سن کر سلیم میاں پر کیا اثر ہوا؟

جواب: سلیم میاں کو احساس ہوا کہ دیہاتی ہونا باعث عار نہیں اور اب اس کی آنکھوں میں دیہاتی کے لئے محبت کی چمک تھی۔

کثیر الانتخابی سوالات

درست جوابات کی نشاندہی کریں:

1- کرنل محمد خان پیدا ہوئے:

(الف) گوجرانوالہ میں (ب) فیصل آباد میں (ج) چکوال میں (د) مظفر گڑھ میں

2- کرنل محمد خان کاسن پیدائش ہے:

(الف) 1920ء (ب) 1930ء (ج) 1940ء (د) 1950ء

3- 1965ء میں کرنل محمد خان نے نمایاں کارنامے سرانجام دیے:

(الف) واگہ کے محاذ پر (ب) چونڈہ کے محاذ پر (ج) کرن کچھ کے محاذ پر (د) سیالکوٹ کے محاذ پر

4- کرنل محمد خان نے ملازمت کے بعد مستقل سکونت اختیار کی:

(الف) لاہور میں (ب) کراچی میں (ج) اسلام آباد میں (د) راولپنڈی میں

5- کرنل محمد خان نے سینڈ لیفٹیننٹ کمیشن حاصل کی:

(الف) 1938ء میں (ب) 1940ء میں (ج) 1942ء میں (د) 1944ء میں

6- سبق "قدرا یاز" کے مصنف ہیں:

(الف) مولوی شبلی (ب) مولانا ظفر علی خان (ج) کرنل محمد خان (د) سر سید احمد خان

7- کرنل محمد خان کا سبق "قدرا یاز" ماخوذ ہے:

(الف) "بزم آرائیاں" سے (ب) "چند ہم عصر" سے (ج) "دھنک پر قدم" سے (د) "سات سمندر پار" سے

8- کرنیلوں کو رہائش کے لیے بنگلے ملتے ہیں:

(الف) اے کلاس (ب) بی کلاس (ج) سی کلاس (د) ڈی کلاس

9- کرنل محمد خان کو ملنے والا بنگلہ واقع تھا:

(الف) ایک ایکڑ میں (ب) دو ایکڑ میں (ج) تین ایکڑ میں (د) چار ایکڑ میں

10- کرنل محمد خان کے بنگلے کے سامنے تھا:

(الف) چمن (ب) برآمدہ (ج) کھیل کا میدان (د) سکول

11- کرنل محمد خان کے بیٹے کا نام تھا:

(الف) کلیم (ب) سلیم (ج) ندیم (د) فہیم

12- کرنل محمد خان کے ملازم کا نام تھا:

(الف) علی خان (ب) علی بخش (ج) غلام علی (د) رحمت علی

13- علی بخش کو ڈانٹا تھا:

(الف) ملازم نے (ب) مالک نے (ج) سلیم نے (د) مصنف نے

14- علی بخش کو سلیم سے تھا:

- (الف) بیر (ب) مخالفت (ج) اُنس (د) جھکڑا
- 15- سلیم میاں میٹرک کے امتحان سے فارغ ہوئے:
- (الف) ہفتہ پہلے (ب) مہینہ پہلے (ج) سال پہلے (د) ابھی ابھی
- 16- سلیم دوستوں کے ساتھ کھیلتے:
- (الف) کرکٹ (ب) فٹ بال (ج) بیڈمنٹن (د) ہاکی
- 17- سلیم اور اس کے دوست ٹی۔وی دیکھنے بیٹھ جاتے:
- (الف) صبح سویرے (ب) سرشام (ج) کرات کو (د) ٹی وی نہ دیکھتے
- 18- سلیم میاں نے علی بخش کو کہا:
- (الف) جاہل، دیہاتی، ان پڑھ (ب) جاہل، گنوار، دیہاتی (ج) بد تمیز، گنوار، دیہاتی (د) بد تمیز، جاہل، دیہاتی
- 19- سلیم کی غیر حاضری میں اس کا دوست آیا:
- (الف) اکرم (ب) امجد (ج) انور (د) ارشد
- 20- سلیم کا دوست امجد بیٹھا:
- (الف) کمرے میں (ب) صحن میں (ج) برآمدے میں (د) مہمان خانے میں
- 21- علی بخش نے امجد کو پیش کیا:
- (الف) شربت (ب) دودھ (ج) ٹھنڈا پانی (د) کھانا
- 22- علی بخش اس لیے ناخوش تھا کہ اسے کہا گیا:
- (الف) آن پڑھ (ب) جاہل (ج) دیہاتی (د) گنوار
- 23- کرمل محمد خان کی کہانی کا اصل کردار تھا:
- (الف) علی بخش (ب) سلیم (ج) امجد (د) مصنف خود
- 24- کرمل محمد خان پہلے دن کلاس میں گیا تو سر پر باندھ رکھا تھا:
- (الف) پگڑ (ب) عمامہ (ج) صافہ (د) اجرک
- 25- کرمل محمد خان کے پاؤں میں جوتا تھا:
- (الف) پیشواری (ب) پوٹھوہاری (ج) سرحدی (د) بلوچی
- 26- ان دنوں پتلون پوش نظر آتے تھے:
- (الف) چند ایک (ب) بہت زیادہ (ج) خال خال (د) کوئی بھی نہیں
- 27- سکول میں پتلون پہنتے تھے:
- (الف) ماسٹر (ب) ہیڈ ماسٹر (ج) سیکنڈ ماسٹر (د) پی۔ٹی ماسٹر
- 28- لڑکے سیکنڈ ماسٹر کو کہتے تھے:
- (الف) صاحب جی (ب) سرجی (ج) جنٹل مین (د) چودھری صاحب
- 29- سیکنڈ ماسٹر صاحب کھلاڑی تھے:

(الف) فٹ بال کے (ب) ہاکی کے (ج) کرکٹ کے (د) بیڈمنٹن کے

30- سینڈ ماسٹر صاحب کا شوق تھا:

(الف) پڑھنے کا (ب) پڑھانے کا (ج) شکار کا (د) کبڈی کا

31- سینڈ ماسٹر صاحب مصنف کے گھر گئے:

(الف) جنوری میں (ب) فروری میں (ج) نومبر میں (د) دسمبر میں

32- مصنف کو ماسٹر صاحب کہتے تھے:

(الف) پہلوان (ب) چھوٹا چودھری (ج) بڑا چودھری (د) صاحب بہادر

33- مصنف اور اس کا بڑا بھائی ماسٹر صاحب کو لے گئے:

(الف) گھر میں (ب) حویلی میں (ج) چوپال میں (د) مہمان خانے میں

34- چوپال کے حصے تھے:

(الف) ایک (ب) دو (ج) تین (د) چار

35- چوپال کے ایک حصے میں بندھی تھی:

(الف) گائے (ب) بھینس (ج) اونٹنی (د) گھوڑی

36- مقامی بولی میں ستر کہتے ہیں:

(الف) کمرے کو (ب) فرش کو (ج) میدان کو (د) گھاس کے نرم-نرم فرش کو

37- گاؤں کے آدمی ستر پر بیٹھے پی رہے تھے:

(الف) جوس (ب) شربت (ج) لسی (د) حقہ

38- ماسٹر جی کو بٹھایا گیا:

(الف) کرسی پر (ب) صوفے پر (ج) فرش پر (د) رنگیلی چارپائی پر

39- ماسٹر جی کے پاؤں دبائے لگا:

(الف) نوکر (ب) مصنف خود (ج) نائی (د) ماشکی

40- سلیم کے مطابق مکی کے بھٹے کھائے جاتے ہیں:

(الف) سردیوں میں (ب) گرمیوں میں (ج) پکنک پر (د) بارش میں

41- سلیم کے مطابق گھر میں پلایا جاتا ہے:

(الف) شربت (ب) چائے (ج) دودھ (د) لسی

42- سینڈ ماسٹر کے لئے چائے کہاں سے ملی؟

(الف) حکیم کے گھر سے (ب) حجام کے گھر سے (ج) ڈاکٹر کے گھر سے (د) مولوی کے گھر سے

43- سلیم کے مطابق چائے تو بنا سکتا ہے:

(الف) عام آدمی بھی (ب) ملازم بھی (ج) ڈرائیور بھی (د) جمعدار بھی

44- گاؤں میں رواج تھا:

(الف) دودھ پینے کا (ب) حقہ پینے کا (ج) لسی پینے کا (د) چائے پینے کا

45- ماسٹر جی نے پیالی رکھ دی:

(الف) ایک گھونٹ پی کر (ب) دو گھونٹ پی کر (ج) آدھی چائے پی کر (د) ساری چائے پی کر

46- رات کو ماسٹر جی کو کھانے میں دیا گیا:

(الف) مرغ کا سالن (ب) پلاؤ (ج) دال (د) پراٹھے

47- ماسٹر جی کو سونے کے لئے جو تکلیف دیا گیا اس پر تصویر بنی ہوئی تھی:

(الف) ہرن کی (ب) شیر کی (ج) بارہ سنگھ کی (د) عقاب کی

48- ماسٹر جی کے قریب سو رہے تھے:

(الف) چودھری (ب) نوکر (ج) چودھری اور اس کا نوکر (د) گاؤں کا نائی

49- ماسٹر جی نے غسل کیا:

(الف) حجام کی دکان پر (ب) مسجد میں (ج) حویلی میں (د) غسل نہیں کیا

50- دیہاتیوں نے ماسٹر جی سے بر خور داروں کی خیریت پوچھی:

(الف) نامولود (ب) نومولود (ج) شیر خوار (د) تالبع فرمان

جوابات:

1-ج	2-الف	3-ج	4-د	5-ب
6-ج	7-الف	8-ج	9-ب	10-الف
11-ب	12-ب	13-ج	14-ج	15-د
16-ج	17-ب	18-ج	19-ب	20-ج
21-ج	22-ج	23-د	24-ج	25-ب
26-ج	27-ج	28-ج	29-ب	30-ج
31-د	32-ب	33-ج	34-ب	35-د
36-د	37-د	38-د	39-ج	40-ج
41-ب	42-الف	43-د	44-ج	45-الف
46-الف	47-ج	48-ج	49-ب	50-ب